سوال

(215) بغیر عذر کے جمع بین الصلاتین جائز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں مسافر نہیں ہوں لیکن جہاں کام کرتا ہوں بعض دفعہ وہاں منیجر نماز کے لیے بریک ٹائم نہیں دیتا کبھی (گاہک) کی وجہ سے اور کبھی بغیر کسی وجہ کے تو کیا ایسے میں ظہر کے ساتھ عصر ملاسکتا ہے ۔ ایک عربی عالم نے یہاں کہا ہے کہ نماز قضا کرنے سے بہتر ہے کہ جمع کر و ظہر کو عصر کے ساتھ مگر اسے روز کا معمول مت بناؤ ۔ (محمد عادل شاہ ۔ برطانیہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شدید مجبوری اور شرعی عذر ہو تو کبھی کبھار دو نمازیں جمع کرکے پڑھنا جائز ہے ۔ تفصیل کے لیے دیکھئے ماہنامہ الحدیث :52ص 17تا25)

ویسے آپ کے لیے بہتر اور مناسب یہ ہے کہ اس نوکری کو چھوڑ کر کوئی دوسری جائز نوکری تلاش کرلیں جہاں پابندی سے نمازیں پڑھ سکیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1 ۔ کتاب الصلاۃ ۔ صفحہ443

محدث فتویٰ